## سوال

(190) کیا مردے سنتے ہیں؟ سماع موتٰی کا عقیدہ رکھنا کیا حکم رکھتا ہے؟

## جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

یا یہ بات درست ہے کہ کبار فقہائے حنابلہ اور حنابلہ کے جمہور علماء کے نزدیک مردہ اپنی قبر کے اردگرد کی آوازیں اسی طرح سن لیتا ہے جس طرح اپنی زندگی میں سن لیتا تھا؟ (ماسٹر ظفر عالم) (۲۵ نومبر ۲۰۰۵ء)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ بات درست نہیں، سعودی عرب کی اللجنۃ الدائمۃ کے فتاویٰ میں ہے:

'الأصل عدم سماع الأموات الا ما ورد فیه النص لقول الله سبحانه یخاطب نبیه صلی الله علیه وسلم فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ الآیة (سورة الروم: ۵۲)، وقوله سبحانه وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ (سورة فاطر: ۲۲) فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء: ۹/۸۲۔

یعنی اصل یہ ہے کہ مردے نہیں سنتے ما سوائے اس مقام کے جہاں نص وارد ہے۔ اللہ سبحانہ نے اپنے نبی ﷺ کو خطاب کرکے فرمایا ہے: ''تو مردوں کو نہیں سنا سکتا۔'' نیز فرمایا: تو قبر والوں کو نہیں سنا سکتا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 212**

محدث فتویٰ